3261 ۔ کیا اہل کتاب کا ذبح کیا ہوا گوشت مسلمان کے بسم اللہ پڑھنے سے کھانا جائز ہو جاتا ہے

سوال

یہود و نصاری کے ذبح کیے ہوئے گوشت کا حکم کیا ہے؟
اور اگر میرے یہودی یا نصرانی دوست نے مجھے گوشت ہدیہ دیا ہو تو کیا کھانے سے قبل میرے لیے بسم اللہ پڑھنا کافی ہے؟
یہود و نصاری کے ذبح کیے ہوئے گوشت کے ساتھ ہمارے معاشرہ میں مسلمانوں کا طرز عمل مجھے پسند نہیں، وہ (یعنی مسلمان) یہ گمان کرتے ہیں کہ اہل کتاب کا ذبح کیا ہوا گوشت صرف کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنے سے حلال ہو جاتا ہے، اور جب ہمیں کوئی یہودی یا عیسائی گوشت ہدیہ دے تو ہمیں بسم پڑھ کر کھا لینا چاہیے کیونکہ بسم اللہ سے حلال ہو جاتا ہے، اس سلسلے میں آپ کیا راہنمائی کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام کا اجماع ہے کہ جب اہل کتاب یہود اور عیسائی اپنے ذبیحہ پر بسم اللہ پڑھیں تو وہ مباح ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا.

اور اگر کتابی نے اللہ تعالی کے نام کے علاوہ کوئی اور نام لیا مثلا: عزیر کے نام سے، یا مسیح کے نام سے، تو اسے کھانا حلال نہیں ہوگا کیونکہ وہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان کے عموم میں شامل ہوتا ہے:

اور جو غیر اللہ کے لیے ذبح کیا گیا ہو .

اور یہ بھی شرط ہے کہ: ذبح شرعی طریقہ پر ہو، اور اگر یہ معلوم ہو جائے کہ اسے غیر اسلامی طریقہ پر ذبح کیا گیا ہے مثلا: گلا گھونٹ کر، یا بجلی کے جھٹکے وغیرہ کے ذریعہ تو یہ حرام ہوگا.

اور بعض لوگ جو یہ دلیل دیتے ہیں کہ کھاتے وقت اس پر بسم اللہ پڑھنا ہی کافی ہے، تو یہ ان لوگوں کے متعلق وارد ہے جو نئے نئے مسلمان ہوں، صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہوئے عرض کیا:

" اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس ایسے لوگ گوشت لاتے ہیں جو ابھی کفر کو چھوڑ کر نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں، ہمیں علم نہیں کہ انہوں نے اس پر اللہ تعالی کا نام لیا ہے یا نہیں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اس پر اللہ کا نام لے کر کھا لو"

اسے امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے صحیح بخاری میں راویت کیا ہے.

لھذا مسلمان کا معاملہ صحیح اور سیدھا ہوتا ہے جب تك اس کے خلاف معلوم نہ ہو جائے.

واللہ اعلم .